از ''ورثۃ الانبیاء'' مولفۂ علامہ ہندی آیۃ اللہ سید احمد طاب ثراہ

تذکرۂ آیۃ اللہ سید مہدیؒ ابن حضرت غفران مآب طاب ثراہ

مترجم: محمد صادق خان صاحب جونپوری

تاریخ ولادت

سنہ ۱۲۰۸ ہجری شہر لکھنؤ میں ولادت باسعادت ہوئی۔

تحصیل علم

اپنے والد بزرگوار کی خدمت میں علوم عقلیہ ونقلیہ کی تحصیل وتکمیل ہوئی۔

اچھی خصلتیں

فاضل المعی مرزا محمد علی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں:

''فاضل ذکی اور عالم المعی جناب سید مہدی مرحوم قوت قدسیہ اور نفس ملکیہ کے مالک اور فضائل جلیلہ کے جامع تھے۔ کم سنی کے باوجود حدت ذہن، جودت طبع، ذکاوت، علم وعرفان، صلاح وتقوی میں اپنے ساتھیوں سے گوئے سبقت لے گئے ہیں۔ جیسا کہ تواتر کے حد تک پہنچ چکا ہے۔

(نجوم السماء)

مولی الکامل آقا سید اعجاز حسین کنتوری طاب ثراہ ان کے ترجمے میں فرماتے ہیں:

''ان کے بھائی سید العلماء، مولانا محمد ہادی کے اجازے میں المولیٰ الکامل والفقیہ الباذل، ذی المجد والبھاء والفضل والذکاء، فخر العلماء والسادۃ، صاحب القریحۃ الوقادۃ والفطنۃ النقادۃ، مولانا السید مھدی افاض اللہ علی تربتہِ سجال صیب رحمتہ کے بارے میں فرماتے ہیں: میں اور میرے بھائی جناب مکرم ومعظم، فاضل متورع مقدس، عالم عامل ماجد، حاوی مکارم ومحامد جناب سید حسن افاض اللہ علیٰ روحہ سوابق المنن اکثر اوقات جناب مستطاب عالم المعی، مقدس لوذعی، میرے بھائی جناب سید مہدی مرحوم کے ہمراہ اپنے والد ماجد جناب غفران مآبؒ کی خدمت میں علم کے حصول کے لئے شریک رہتے تھے، اور دونوں بھائی کم سنی کے باوجود اس زمانے میں حدت ذہن میں ایک دوسرے کے برابر تھے بلکہ میدان علم وفضل کے شہسوار تھے اور میں جوکہ ان میں سب سے چھوٹا تھا ان کی اتباع کرتا تھا۔

میرے بھائی سید مہدی علیہ الرحمہ، علم وکمال اور دقت نظر میں ہم تینوں بھائی میں ممتاز تھے اور اس میدانمیں سب سے پرانے ہونے کی وجہ سے جناب کی خدمت میں قرائت درس میں مقدم وممتاز تھے۔ کچھ لوگوں نے میرے بھائی سید حسن مرحوم کی خدمت میں عرض کیا کہ آپ سن کے اعتبار سے سید مہدی سے بڑے ہیں، لیکن اس کے باوجود استماع قرائت اور درس میں شرکت کے سلسلے میں کیوں ان کی اتباع کرتے ہیں؟ جناب سید حسن مرحوم نے غایت ورع وتقویٰ کی وجہ سے جواب دیا کہ علم وفہم کے درجے اللہ تعالیٰ کے مواہب وعطایا میں سے ہیں، میرا بھائی اگر چہ سن کے اعتبار سے مجھ سے

چھوٹا ہے، لیکن عنایت الٰہی کے باعث علم وفہم سے مکمل طور پر بہرہ مند ہے۔

پس میرے لئے کہاں جائز ہے کہ ان کے درس میں شرکت سے اعراض اور غرور کی وجہ سے جاہلانہ غیرت وشرم پر عمل کروں اور حق سے غافل ہو جاؤں۔ جناب غفرانمآب نے ان کے کلام کو سراہا اور ان کے خصال حمیدہ کو پسند فرمایا۔

میرے بھائی اپنے اخلاق وکرم کی وجہ سے فرماتے تھے کہ تم کو مستقل الرای اور مستبد النظر پاتا ہوں، لیکن اپنی رائے میں استقرار اور استقلال نہیں پاتا ہوں۔ میں کہتا تھا کہ آپ کی یہ حالت، ذکاوت کی زیادتی کی وجہ سے ہے، کیونکہ طینت وخلوص ذہن کے اعلیٰ درجے پر فائز ہو چکے ہیں۔ بے شک ان کی نظر مجھ سے زیادہ دقیق تھی۔ اکثر راتوں کو جاگ کر گزارتے تھے اور مسائل کی تحقیق اور دلائل کی تنقیح کرتے رہتے تھے۔ یہاں تک کہ ان کے اماثل میں کوئی بھی ان کے رتبے کا نہیں تھا۔

ان سب کے باوجود تنہائی اور عزلت کو پسند فرماتے تھے اور لذات وشہوات سے اعراض کرتے تھے۔ موت کو بہت یاد کرتے اور زندگی پر بھروس نہیں کرتے تھے۔

اولاد امجاد

حضرت عمدۃ العلماء السید محمد ہادی طاب ثراہ

وفات حسرت آیات

سید العلما طاب ثراہ مولانا سید محمد ہادی کے اجازے میں اپنے بھائی سید مہدی کے ذکر میں فرماتے ہیں: ناہنجار زمانے نے ہماری جماعت میں تفرقہ ڈال دیا اور ان کو شدید مرض میں مبتلا کر دیا اور عنفوان شباب میں موت کا نقارہ بجا دیا۔ اواخر ذی الحجہ سنہ ۱۲۳۱ ہجری میں ان کی وفات ہوئی اور ان کا آفتاب حیات غروب ہو گیا۔ جناب کی عمر شریف ۲۳ برس تھی۔

جناب کی تصنیفات

جناب کی تصنیفات میں کچھ حاشیے اور متفرقہ مسائل میں تحقیق، ان کے فضل پر گواہ ہیں۔

(نجوم السماء)

جناب کا مرقد شریف امام باڑہ غفران مآبؒ میں اپنے والد ماجد کے پہلو میں ہے۔

